نعرہ تکبیر

سید اکرام الحق جاوید

# میلادی مولویو !

# ہم نے تمہیں بہت روکا !!!

یہ ساتھ والے صفحے پر تمہاری "کارکردگی" کی خبریں ہیں۔

تم نے جو جو "گل" کھلائے ہیں.........اس سے گلشن وطن مہک رہا ہے!

وہ کون سا شہر ہے جہاں تم نے ہلڑبازی نہیں کی!

تم نے سبز پگڑیاں باندھ کر ٹوسٹ کیے!

تم نے چہروں پر سنت رسولؐ سجا کر بھنگڑے ڈالے!

تم نے بازاروں میں " بہاڑیاں" بنا بنا کر لوگوں کو متوجہ کیا۔اور بھارتی فلمی گانوں کی دھنوں پر رقص کیا۔

تم جشن میلاد کے نام پر باپردہ لڑکیوں کو سربازار "ثواب" کی خاطر لے کر آئے۔

تم نے نبیؐ کے نام پر فضول خرچی کی رسم ایجاد کی۔اور فضول لائٹنگ کرتے رہے۔حالانکہ اتنی بجلی جو تم نے چراغاں کے نام پر ضائع کی اس سے کئی گاؤں اندھیروں میں ڈوبے رہے۔

تم نے ہر وہ کام کیا ......شرافت جس سے منہ چھپاتی پھرے!

کوئی شرافت ہے کہ موٹر سائیکلوں کے سائلنسر نکال کر جشن منایا جائے؟

کوئی تہذیب ہے کہ میوزیکل آرکسٹرا پہ تمہارے پاؤں تھرکیں؟

اخلاق تم پر ماتم کناں ہے۔

اسلامی روایات تم سے پناہ مانگتی ہیں۔

"پاکستانیت" کی تم نے جس طرح دھجیاں بکھیری ہیں وہ کہ الامان الحفیظ۔

تم نے "جشن" پر وہ وہ کام کر ڈالے جو تم ۳٦۴ دنوں میں نہیں کر سکتے۔

تم نے جشن کی آڑ میں " کھل کھیلنے " کے جذبوں کی تسکین کا سامان پیدا کیا۔

تم سب جانتے ہو ...... سب سمجھتے ہو ۔

مرنے والا ۷۰۰ سال پہلے اربل میں بدعت جاری کر کے مر گیا۔

اور تم ہو کہ تمہیں صدیقؓ و فاروقؓ کے صدمات یاد نہیں رہے !

تمہیں عثمانؓ و علیؓ کی شدت غم سے بندھی ہچکیاں بھول گئیں !!

تم نے جس ڈھٹائی سے "وفات رسول" کو عید میلاد کے جشن میں بدلا۔ اس سے تمہاری محبت کا اندازہ ہوتا ہے۔

تم نے قوم کو بے راہرو کیا۔ اور سمجھتے ہو کہ منزل مل گئی۔

تم نے خود ساختہ "عشق" کے نام پر فلمی گانوں کو نعتوں کے قالب میں ڈھالا

تم نے اس موسیقی کو فروغ دیا جس کو ختم کرنے کے لیے آپ ﷺ اس دنیا میں تشریف لائے ۔ اور فرمایا تھا کہ میری بعثت کا مقصد یہ ہے کہ میں آلات موسیقی توڑ دوں اور تصاویر کو مٹا ڈالوں !

تم سے کوئی بعید نہیں کہ کبھی تم گنبد خضرا کے ماڈل کے ساتھ نبی محترم کی شبیہ بھی بنا ڈالو ۔ ہاں ہاں ...... میں سچ کہہ رہا ہوں۔

تم نے صدیوں پہلے کے ایک شخص پیر عبدالقادر جیلانیؒ کی تصاویر بنا ڈالیں۔ تم نے اپنے گھروں میں علی المرتضیٰؓ اور حسنینؓ کی تصاویر سجائی ہیں ۔

تم صبح کو ہندوؤں کی طرح اٹھ کر ان کو " پرنام " کرتے ہو۔

تو یہ تم سے کیا بعید ہے کہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شبیہ بھی بنا ڈالو ۔

شیعوں نے جس طرح سوگ حسینؓ کے جلوس نکالے تم ان کے مقابلے میں جشن منا کر جلوس نکالے۔ وہ ماتم کریں یا تم جشن مناؤ...... خون بہتا ہے ...... ۱۰ محرم جس طرح ملک پر بھاری گزرتا ہے ...... ۱۲ ربیع الاول بھی تم نے خطرہ بنا ڈالا ...... پورے ملک کی انتظامیہ چوکس ...... عملے کی چھٹیاں منسوخ ...... ملک میں ایمرجنسی کا نفاذ ...... کیوں کیا بات ہے ؟

## "عاشقان" رسول جشن میلاد منا رہے ہیں۔ سبحان اللہ ۔

تمہیں ہم اہلحدیثوں نے بھی روکا تھا ...... تمہیں تمہارے بڑوں اور سنجیدہ طبقے نے بھی منع کیا تھا کہ باز آجاؤ ...... یہ مقابلے نہ کرو ...... تم نے شیعوں سے کیا مقابلہ کرنا تھا۔ تم خود ہی ایک دوسرے کے "مدمقابل" آ گئے۔

کراچی میں تم نے کیا کیا ؟؟؟

تمہارے ہی ایک گروہ نے دوسرے گروہ پر حملہ کیا ...... اور وہ کچھ کر دکھایا ...... جو پہلے کبھی سنا تھا نہ ہوا تھا !

تم کتنے گستاخ ہو کہ تم نے آپس کی تفرقہ بازی سے "گنبد خضرا" کے ماڈل کو نذر آتش کر دیا...... اس بے ادبی اور بے حرمتی کا ذمہ دار کون ہے ؟

اہلحدیث ہیں ؟؟ ............ دیوبندی ہیں ؟؟؟ ...... نہیں وہ تو ہمیشہ سے یہ کہتے آئے ہیں کہ جشن ولادت نبی ﷺ دین میں بدعت ہے۔اور تمام بدعتیں گمراہی ہیں اور ہر گمراہی جہنم کا ذریعہ ہے............ لیکن تم نے کب ہماری سنی ؟

اس تخریب کاری کے ذمہ دار تمہارے وہ بڑے ہیں جو لوگوں کی جان و مال سے اس طرح کھیلتے ہیں جیسے کوئی بچہ کھلونے سے!

تم نے امن وامان کا مسئلہ ہر جگہ کھڑا کر دیا۔

کراچی میں کیا کچھ ہوا۔ڈیرہ اسمٰعیل خان میں وہ کچھ ہوا۔جو نہیں ہونا چاہیے تھا۔

جہلم میں تم نے جلوس کے شرکاء کو روزہ رکھوایا۔اور پھر ایک مزار پر جا کر کھلوایا۔

تم کس طرح اللہ کی حدود کو توڑ رہے ہو ؟............ تم کس طرح سنت نبویؐ کا مذاق اڑا رہے ہو ؟؟؟

تمہیں نہ اللہ کا ڈر ؟...... نہ ہی اس کے سامنے روز قیامت پیشی کا خوف !

تم تو کہتے ہو کہ نبیؐ بھی "حاضر و ناظر" ہیں اور اللہ بھی !

اور اگر تمہاری یہ بات مان بھی لی جائے تو نبیؐ کیا دیکھتے ہوں گے ؟؟؟

جو حرکات ...... تہذیب کے دائرے سے باہر ہوں وہ مذہب کے دائرے میں کیسے شمار کی جا سکتی ہیں ؟؟؟

فلمی گانے نہیں گاتے تو ان دھنوں پر نعتیں بنائی ہیں !!!

تم تو موسیقی کو فروغ دے رہے ہو۔

اور سنو! تمہارے اس جشن نے ملک میں دہشت گردی کی فضا قائم کر دی ہے۔

تم نبی مکرم کے نام پر جشن منا کر کوئی "اعلیٰ کوالٹی" کا کام نہیں کر رہے ہو۔

تم ملک میں فرقہ واریت کو فروغ دے رہے ہو۔

تم مسلکی ریشہ دوانیوں کو چمکا رہے ہو ۔

تم بدعات کو مستحکم بنا رہے ہو۔

کیا کر رہے ہو ؟ اپنی بھی عاقبت خراب کر رہے ہو۔لوگوں کو بھی برباد کر رہے ہو۔

تم نے نبی آخر الزماںؐ پر اپنی خود ساختہ اجارہ داری کا ٹھپہ لگا کر کیا یہ ثابت کر رہے ہو کہ وہ نبیؐ صرف بریلویوں کے نبیؐ ہیں ؟؟؟

تم کیوں جہنم کا ایندھن بن رہے ہو ؟؟؟

اس نبیؐ کی ذات گرامی کو چند "ٹوڑوں" پر محدود کر رہے ہو جو "رحمت دو عالم" ہے !!!۔

اس ذات اقدسؐ کو دائرے میں لا رہے ہو کہ جس کی رحمت تمام جہانوں کے لئے ہے۔ اور قیامت تک رہے گی۔

تم نبیؐ کے ساتھی ہوتے تو نبیؐ کے دوستوں والا کام کرتے۔

تم نبیؐ کے امتی ہوتے تو اکابر صحابہؓ۔ تابعینؒ اور تبع تابعینؒ کی راہ پر چلتے۔

تم نبیؐ کے پیروکار ہوتے تو نبی محترمؐ کی یاد میں۔ جدائی میں۔ فراق میں روتے۔ تمہاری ہچکیاں بندھ جاتیں۔ لیکن تمہیں ان کی رحلت کا افسوس کیا ...... تمہاری تو باچھیں کھل گئیں ...... تمہاری تو آنتیں چل پڑیں ...... تمہاری تو دکانداریاں چل نکلیں !!!

حلوے مانڈے ۔ مرغ مسلم۔ نذر و نیاز۔ کپڑا لتا۔ تحفے تحائف ؟؟؟

ہاں تم نے عیسائیت کے مقابلے میں یہ روش نکالی ۔

عیسائی یوم ولادت مسیح مناتے ہیں تم نے بھی یہ "حرکت" شروع کر دی ۔

تم کون ہو.......... تم کیا چاہتے ہو۔؟

تم تو واقعی مشکوک لوگ ہو.......... تمہارے کیا عزائم ہیں ؟ ۔

خدارا! یہ وطن ہم نے بہت قربانیاں دے کر حاصل کیا ہے ۔ بڑی محنت کی ہے۔ بڑے سجدے کیے ہیں۔ یہ وطن لا الہ الا اللہ کے نام پر حاصل کیا ہے...... یہاں کتاب و سنت کا نظام نافذ ہونا ہے...... تم گڑھے نہ کھودو......

تم فرقہ واریت کو ہوا نہ دو...... یہ وطن سلامت رہنے دو ...... ہو سکتا ہے کوئی یہاں قرآن و سنت کا نظام قائم کر ڈالے !!!

ہم تمہارے بھائی ۔ دوست۔ خیر خواہ۔ اور ہمدرد ہیں۔

تم راستے سے بھٹک گئے ہو۔ بھٹکنے پر فخر نہ کرو۔ اتراؤ نہیں۔

اللہ سے معافی مانگو......اور امام اعظم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے سچے امتی بن جاؤ......

آؤ ہم مل کر نظام مصطفےٰ ﷺ کے نفاذ کی کوشش کریں !!!

آؤ ہم مل کر اس معاشرے کو اصلاح کی طرف مائل کریں !!!

ورنہ ...... تمہاری یہ روش جاری رہی تو...... قوم کو حکومت سے مطالبہ کرنا پڑے گا کہ ...... جشن میلاد کے جلوس خطرے کا الارم ہیں...... دہشت گردی کے فروغ کا ذریعہ ہیں ...... اور معاشرتی بے راہ روی اور بے حیائی کا شاخسانہ ہیں ان پر پابندی عائد کی جائے--- اور پھر تم کچھ بھی نہ کر سکو گے !!!

وما علینا الا البلاغ